1

THE DAILY INTEKHAB

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

قیمت 30 روپے ★ صفحات 6

www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com.
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 31 | بروز ہفتہ 11 مئی 2024ء بمطابق 2 ذیقعدہ 1445ھ | شمارہ نمبر 130

شہدائے پاکستان میرے دل میں بستے ہیں، سرفراز بگٹی

بینظیر بھٹو فلی فنڈڈ اسکالرشپ پروگرام کا باقاعدہ آغاز کر دیا گیا ہے، وزیر اعلیٰ

کوئٹہ (یو این اے) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر
فراز بگٹی نے سماجی رابطے ویب سایٹ ایکس پر
پنے بیان میں کہا ہے کہ شہدا پاکستان میری پہلی ترجیح
یں الحمدللہ ہماری حکومت کے ایک اور وعدے کی
تکمیل کا آغاز ہو چکا ہے۔ شہید بینظیر بھٹو فلی فنڈڈ
اسکالرشپ پروگرام کا باقاعدہ آغاز کر دیا گیا ہے۔
شہدا ہمارے دلوں میں بستے ہیں ان کے بچے ہماری
اجتماعی ذمہ داری ہیں۔

Bullet No. 1

DAILY EXPRESS

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

ستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

22 شمارہ 149 | ہفتہ، 2 ذیقعد، 11 مئی 2024، صفحات 8 قیمت 40 روپے

سرفراز بگٹی کا سردار سلیم حیدر کیلئے نیک خواہشات کا اظہار

بطور گورنر پنجاب منتخب ہونے پر مبارکباد پیش کرتے ہیں، وزیر اعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر خان کو مبارکباد دیتے ہوئے نیک خواہشات کا اظہار کیا ہے اپنے تہنیتی پیغام میں وزیر اعلیٰ (باقی صفحہ 5 نمبر 12)

میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پیپلز پارٹی کی قیادت نے گورنر پنجاب کے لئے موزوں شخصیت کا انتخاب کیا ہے فیصلے پر چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں سردار سلیم حیدر خان پختہ نظریاتی و مثبت سیاسی سوچ کے حامی ہیں، وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ سردار سلیم حیدر خان پاکستان کے بڑے صوبے کا گورنر ہونے کی حیثیت سے قومی یکجہتی کے لئے نمایاں کردار ادا کریں گے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کی جامعات کو پنجاب کی طرز پر مالی خود انحصاری او بہتری کے لئے گورنر پنجاب سے مشاورت کریں گے

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمن

جلد 53 | ہفتہ 2 ذیقعد 1445ھ 11 مئی 2024ء | نمبر 130

سردار سلیم حیدر پختہ نظریاتی وابستہ سیاسی سوچ کے حامل ہیں، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (نامہ نگار) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر خان کو گورنر پنجاب کا عہدہ سنبھالنے پر ایک خوش آئند اقدام کا اظہار کیا ہے اپنے ایک تہنیتی پیغام میں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پیپلز پارٹی کی قیادت نے گورنر پنجاب کے لئے سردار سلیم حیدر کا انتخاب کیا ہے جس کے فیصلے پر چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں سردار سلیم حیدر خان پختہ نظریاتی وابستہ سیاسی سوچ کے حامل ہیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ سردار سلیم حیدر خان پاکستان کے بڑے صوبے کا گورنر ہونے کی حیثیت سے قومی یکجہتی کے لئے نمایاں کردار ادا کریں گے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کی جامعات کو پنجاب کی طرز پر مالی خود انحصاری اور بہتری کے لئے گورنر پنجاب سے مشاورت کریں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

اعلیٰ تعلقات عامہ
مت بلوچستان

Bullet No. 1

Pag

کوئٹہ اور حب سے شائع ہونیوالا واحد قومی روزنامہ

ABC CERTIFIED
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 52	ہفتہ 20 ذی القعدہ 1445ھ 11 مئی 2024ء، صفحات 08	شمارہ 319
رجسٹرڈ BC-m-1	Email. Mashriqqta2008@gmail	PTCL081-2827345 081-2827344	قیمت 30 روپے

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر خان کو مبارکباد

سردار سلیم حیدر، گورنر کی حیثیت سے قومی ترقی کے لئے نمایاں کردار ادا کریں گے

پیپلز پارٹی کی قیادت نے گورنر پنجاب کے لئے موزوں شخصیت کا انتخاب کیا ہے

کوئٹہ (آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر خان کو مبارکباد دیتے ہوئے نیک خواہشات کا اظہار کیا ہے اپنے ایک تہنیتی پیغام میں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پیپلز پارٹی کی قیادت نے گورنر پنجاب کے لئے موزوں شخصیت کا انتخاب کیا ہے فیصلے پر چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں........ بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

سردار سلیم حیدر خان پختہ نظریاتی و مثبت سیاسی سوچ کے حامی ہیں، وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ سردار سلیم حیدر خان پاکستان کے بڑے صوبے کا گورنر ہونے کی حیثیت سے قومی یکجہتی کے لئے نمایاں کردار ادا کریں گے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کی جامعات کو پنجاب کی طرز پر مالی خود انحصاری اور بہتری کے لئے گورنر پنجاب سے مشاورت کریں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Dated: 11 MAY 2024 Page No. 1

معیاری تعلیم کیلئے ٹھوس اقدامات اٹھائے جائیں، گورنر مندوخیل

جامعات کے مالی بحران سے نجات کیلئے جامع پالیسی اپنانے کی ضرورت ہے

وزیر تعلیم اور وائس چانسلرز سے گفتگو، گوادر میں مزدوروں کے قتل کی مذمت

[illegible]

گورنر جعفر مندوخیل سے ... گورنر ہاؤس میں ملاقات کر رہے ہیں

گورنر شیخ جعفر مندوخیل سے صوبائی وزیر تعلیم ... ملاقات کر رہی ہیں

MASHRIQ QUETTA

کوالٹی ایجوکیشن کے فروغ کیلئے ٹھوس اقدامات اٹھائے جائیں گے، گورنر بلوچستان

سرکاری یونیورسٹیز کو مالی بحران سے نکالنے کیلئے جامع پالیسی کی ضرورت ہے

مالی و انتظامی امور طے کرنے کیلئے جدید طریقہ کار اختیار کرنا ہو گا، جعفر خان مندوخیل

کوئٹہ (آن لائن) گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ بلوچستان پبلک سیکٹر یونیورسٹیز کے مالی اور انتظامی امور کو طے کرنے کیلئے روایتی طور طریقوں کے بجائے جدید طریقہ کار اختیار کرنے سے ہم باآسانی اپنی یونیورسٹی کو درپیش مشکلات کا حل کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تمام سرکاری یونیورسٹیز کو مستقبل میں مالی بحران ... بقیہ صفحہ نمبر 7

... سے بچانے، موجودہ اساتذہ اور ملازمین کو تنخواہوں کی بروقت ادائیگی کو یقینی بنانے کیلئے ایک جامع پالیسی وضع کرنے کی اشد ضرورت ہے۔ اس سلسلے میں موجودہ وفاقی اور صوبائی حکومتوں کو عملی اقدامات کرنا چاہئے۔ [illegible] ... ٹھوس اقدامات اٹھائے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ یونیورسٹی کی سطح پر ... اور متعلقہ ماہرین کی تجاویز سے یونیورسٹیوں کے درپیش مسائل پر باآسانی قابو پایا جا سکتا ہے۔

دہشتگردی کے واقعات میں ملوث عناصر کو گرفتار کیا جائے، گورنر بلوچستان کی ہدایت

نہتے مزدوروں کا قتل ... قابل مذمت ... جعفر خان مندوخیل

کوئٹہ (آن لائن) گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل نے بلوچستان کے علاقے گوادر میں نہتے محنت کشوں کے قتل کی پرزور مذمت کرتے ہوئے کہا کہ دنیا کے ہر مہذب معاشرہ میں تعمیر و ترقی کے حوالے سے مزدوروں کا بنیادی کردار ہے اور مزدور ... کا قتل دراصل ایک پورے خاندان کے قتل کا قتل ہے۔ انہوں نے تمام قانون نافذ کرنے والے اداروں پر زور دیا کہ دہشت گردی کے واقعہ میں ملوث عناصر کو جلد از جلد گرفتار کر کے قانون کے کٹہرے میں ... بقیہ 44 صفحہ نمبر ...

... کیا جائے۔ گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل نے گوادر میں قتل کئے جانے والے مزدوروں کے سوگوار خاندانوں کے ساتھ یکجہتی اور تعزیت کا اظہار کیا۔

گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل سے ... وائس چانسلرز ... ملاقات کر رہے ہیں

گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل سے ... جان محمد جمالی ملاقات کر رہے ہیں

Century Express Quetta

گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل سے رکن صوبائی اسمبلی اور سابق چیئرمین سینیٹ صادق سنجرانی ملاقات کر رہے ہیں
اس موقع پر سینیٹر منظور خان کاکڑ صوبائی وزیر میر ضیا اللہ لانگو سابق سپیکر بلوچستان اسمبلی جان محمد جمالی بھی موجود ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

6

Balochistan Times

92 NEWS MEDIA GROUP

Founded by Syed Fasieh Iqb

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 739 QUETTA Saturday May 11, 2024 /Dhu'l-Qi'dah 02 1445

Bugti for more funds for minorities, women, marginalized communities

Staff Report

QUETTA: Chief Minister Balochistan Mir Sarfraz Ahmed Bugti emphasized the need to revisit the structure of the Balochistan Investment Committee and allocate more resources for the welfare of minorities, women, and marginalized communities. He advocated for increased investment in successful projects while avoiding non-profitable ventures. Additionally, he directed the authorities concerned to make arrangements for aspiring students from Balochistan to pursue their PhDs at the top 20 universities worldwide for scientific research.

He issued directives while addressing a review meeting on the benefits and activities of the Endowment Welfare Funds established for various sectors of the provincial government. The meeting was informed that Balochistan has 25 different Endowment Funds amounting to Rs 108 billion, with an annual income of Rs 8 billion. Under the directives of the CM, the participants were further informed that the Balochistan Education Endowment Fund has approved the Benazir Bhutto Scholarship, introducing special programs for minorities, transgender individuals, and children of martyrs alongside the general merit scholarships. Addressing the meeting, Chief Minister Bugti stressed the significance of bringing out-of-school children into educational institutions, especially in rural areas. To address this issue, he proposed providing two to four vehicles in every union council under the Endowment Fund for the transportation of students to and from educational institutions. Moreover, he directed the provision of loan facilities to low-level government employees in the Endowment Funds, calling for comprehensive recommendations and policies for the next meeting to further improve the various Endowment Funds of the provincial government. The provincial ministers, advisors, parliamentary secretaries, secretaries and officials of the Balochistan Endowment Funds attended the meeting.

Expressing government firm resolve to bring the miscreants to task, he stressed all possible resources will be utilized to comb down the terrorists. Government is well aware of the threat of terrorism, as the writ of the state would be enforced in any case.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bulletin No. 11   Dated 11 MAY 2024   Page No. 12

INTEKHAB QUETTA

جوسک میں مسلح افراد نے سی پیک سڑک بلاک کردی، پنجاب جانے والے ٹرالر نذر آتش

ڈرائیوروں کو سمجھانے کے بعد چھوڑ دیا گیا، واقعہ کی اطلاع پر مقامی انتظامیہ جائے وقوعہ پر پہنچ گئی

کوئٹہ کلی عمر میں مسلح ڈاکوؤں کی گھروں میں گھس کر لوٹ مار

عدالت روڈ حب کے علاقے سے نعش برآمد

کالونی میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے 3 افراد زخمی

کچلاک پولیس کی کارروائی، بھاری مقدار میں چرس برآمد کرلی، ملزم گرفتار

روزگار کی فراہمی اور افسران کی تعیناتی میرٹ پر ہوگی، علی مدد جتک

زراعت کو جدید خطوط پر استوار کرنے ... [illegible]

[illegible]

MASHRIQ QUETTA

[illegible]

[illegible]

بلوچستان کو امن کا گہوارہ بنائیں گے، بخت کاکڑ

پاکستان کی ترقی و خوشحالی بلوچستان کی ترقی و خوشحالی سے وابستہ ہے

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی وزیر [illegible] بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ پاکستان کی ترقی و خوشحالی بلوچستان کی ترقی و خوشحالی سے وابستہ ہے صدر مملکت آصف علی زرداری کے ویژن کے مطابق وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں صوبائی حکومت بلوچستان کو امن کا گہوارہ بنا کر ترقی و خوشحالی کی راہ پر گامزن کرنے کی کوششوں میں بقیہ 37 صفحہ 7 پر

مصروف ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز ایک وفد سے ملاقات کے موقع پر کیا۔ [illegible]

Century Express Quetta

مائننگ سیکٹر پائیدار معیشت کا ضامن ہے، شعیب نوشیروانی

شعبے کو جدید خطوط پر استوار کرنے کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائیں گے

صوبائی وزیر خزانہ کی مائنز مالکان کے وفد سے ملاقات، خلوص نیت سے کام کرنے پر زور

کوئٹہ (پ ر) صوبائی وزیر خزانہ و معدنیات میر شعیب نوشیروانی نے کہا کہ بلوچستان قدرتی وسائل سے مالا مال صوبہ ہے اگر اس سیکٹر پر توجہ دی جائے تو یہ شعبہ صوبے کیلئے گیم چینجر ثابت ہو سکتا ہے، [illegible] پچھلے ادوار میں اس سیکٹر پر خاص توجہ نہیں دی گئی ان خیالات کا اظہار انہوں نے مائنز مالکان کے وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر مائنز مالکان نے صوبائی وزیر کو اپنے مسائل سے آگاہ کیا۔ اس موقع پر سیکرٹری معدنیات سہیل خان لونی اور ڈائریکٹر جنرل معدنیات عبداللہ شاہوانی بھی موجود تھے۔ صوبائی وزیر خزانہ نے کہا کہ حکومت وزیر اعلیٰ بلوچستان کی قیادت میں عوام کے مسائل احسن طریقے سے حل کرنے کے لیے کوشاں ہے مائننگ شعبے کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا کر اصلاحات کریں گے کیونکہ مائننگ سیکٹر صوبے کی خوشحالی اور پائیدار معیشت کا ضامن ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ صوبائی حکومت عوام کی فلاح و بہبود اور مسائل حل کرنے کے لیے شب و روز کوشاں رہے گی لوگوں کے مسائل ان کی دہلیز پر حل کریں گے۔

INTEKHAB QUETTA

خواتین کی مجموعی بہبود میں سرمایہ کاری کی ضرورت ہے، ڈاکٹر ربابہ بلیدی

آئندہ مالی سال کے بجٹ میں خاطر خواہ منصوبے تجویز کیے جائیں گے

کوئٹہ (پ ر) صوبائی مشیر ویمن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا ہے کہ خواتین کی تعلیم، صحت کی دیکھ بھال اور مجموعی بہبود میں سرمایہ کاری کرنے کی ضرورت ہے اس ضمن میں بلوچستان کے آئندہ مالی سال کے بجٹ میں خاطر خواہ منصوبے تجویز کیے جائیں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعہ کو یہاں ایوا الائنس کی چیئرپرسن ثناء درانی، زرورا خان، شائلہ اسماعیل و خواتین کے دیگر وفود سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے سیاسی فیصلہ سازی کے عمل میں بقیہ نمبر 31 صفحہ 5 پر

خواتین کی شرکت کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ سیاست میں خواتین کی فعال شمولیت جمہوری عمل کو تقویت بخشتی ہے اور صنفی لحاظ سے مساوی پالیسیوں کی ترویج کو فروغ دیتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کو بااختیار بنانے سے متعلق اہم شعبوں بشمول صنفی مساوات، تعلیم، معاشی خود مختاری، صحت کی دیکھ بھال، اور خواتین کے خلاف تشدد کا مقابلہ کرنے کے لیے وسیع [illegible] اقدامات کی ضرورت ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Dated 1 1 MAY 2024 Page No. 8

بلوچستان کے سرحدی علاقوں میں پوست کی کاشت بڑھ گئی، اے این ایف

MASHRIQ QUETTA

وفاقی محتسب کے حکم پر شہری کو پاسپورٹ کی فراہمی

AZADI QUETTA

چمن گلستان حکومتی مذاکراتی کمیٹی کیساتھ قبائل کے مذاکرات کامیاب

کوئٹہ چمن شاہراہ ٹریفک کے آمدورفت کے لئے کھول دی گئی

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 3 Dated: 11 MA Page No. 10

بلوچستان کا مقدمہ ہم بار ہا ایوانوں میں لڑتے رہے، مولانا واسع

وطن اور مٹی سے محبت کرنا فطری عمل، موقف سے کبھی پیچھے نہیں ہٹے، بیان

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع نے کہا ہے کہ جمعیت علماء اسلام کا ماضی قربانیوں سے بھرا پڑا ہے، ہر حالت میں جمعیت علماء اسلام اپنے موقف سے پیچھے نہیں ہٹی۔ ہمارے اکابرین نے ہر دور میں کامیاب ... انہوں نے کہا ہے کہ ہم نے وطن عزیز کیلئے بہت قربانیاں دی ہیں، وطن اور مٹی سے محبت کرنا فطری عمل ہے، جمعیت علماء اسلام نے ملک کی ترقی کیلئے بہت قربانیاں دی ہیں جس کا ہر ایک زبان معترف ہے، بلوچستان کی ترقی کیلئے ہم نے ... صوبے کا مقدمہ ہم بار ہا ایوانوں میں لڑتے رہے ...

عوامی مینڈیٹ کو روند کر امن پسند افراد کو جتوایا گیا، ڈاکٹر مالک

سیاسی کردار ادا کرنے کی ضرورت ہے، افراسیاب خٹک اور کن دوائی سے تبادلہ خیال

زمینداروں کو دیوار سے لگانے کی کوشش کی جارہی ہے، بی این پی

زمیندار ایکشن کمیٹی کے مطالبات ... احتجاج ... مجبور کیا گیا ہے، مرکزی بیان

بلوچستان اسمبلی کے سامنے زمینداروں کا دھرنا جاری

زرعی فیڈروں پر 6 گھنٹے بلاتعطل بجلی کی فراہمی تک احتجاج جاری رہے گا، نصیر شاہوانی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان زمیندار ایکشن کمیٹی کا احتجاجی دھرنا دوسرے روز بھی بلوچستان اسمبلی کے سامنے جاری رہا، ایکشن کمیٹی کے چیئرمین ملک نصیر احمد شاہوانی اور جنرل سیکرٹری حاجی عبدالرحمن بازئی نے کہا ہے کہ بلوچستان بھر کے زمیندار طویل اور غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کے خلاف سراپا احتجاج ہیں، حکومت اور کیسکو نے 6 گھنٹے مکمل وولٹیج کے ساتھ بجلی فراہم کرنے کی یقین دہانی کرائی تھی لیکن آج بھی زمینداروں کو زرعی فیڈروں پر 1 گھنٹے وولٹیج کی کمی بیشی کے ساتھ بجلی فراہم کی جارہی ہے، جس کی وجہ سے زمینداروں کی فصلوں کو شدید ... ہے گزشتہ روز صوبائی وزراء، حکومتی اور اپوزیشن اراکین نے ہمارے ساتھ مذاکرات کیے اور یقین دہانی کرائی تھی کہ وہ ان مسائل کے حوالے سے وزیراعلیٰ بلوچستان سے بات کریں گے تاکہ زمینداروں کے مسئلے کو حل کیا جاسکے اور احتجاج تمام زرعی فیڈروں پر 6 گھنٹے کی بلاتعطل مکمل وولٹیج کے ساتھ بجلی کی فراہمی تک جاری رہے گا۔

گوادر میں باڑ لگانے کی مذمت کرتے ہیں، بی ایس او

جامعات کا مالی بحران حل اور بلوچستان میں ایچ ای سی کا قیام عمل میں لایا جائے، طارق بلوچ، پریس کانفرنس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچ اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن کے وائس چیئرمین طارق بلوچ، نعیم بلوچ و دیگر نے گوادر میں باڑ لگانے کی مذمت کرتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ بلوچستان کی 13 جامعات کا مالی بحران دور، بلوچستان میں ایچ ای سی کا قیام عمل لانے کے ساتھ ... کمیٹی بنا کر طلباء اور پروفیسرز کو ... سے نجات دلائی جائے ... ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعہ کو ... کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ گوادر میں حکومت کی جانب سے باڑ لگا کر گوادر کے حقیقی لوگوں کا معاشی قتل اور ان کی زندگی کو مشکلات میں ڈالنے کی مذمت کرتے ہیں، بلوچستان کی 13 جامعات مالی و دیگر بحرانوں سے دوچار ہیں ...

گوادر باڑ کیخلاف بلوچ یکجہتی کمیٹی کا 12 مئی کو احتجاجی ریلی نکالنے کا اعلان

باڑ کیخلاف تمام سیاسی جماعتوں کو متحد کرنے کی کوشش، جدوجہد کی جائے گی، ہماری اپیل ہے

گوادر (ویب ڈیسک) ریاست گوادر کو چاروں اطراف باڑ میں کر کے اسے سب سے بڑی جیل میں تبدیل کر رہا ہے ... شہر ... کھلی ... کی اجازت ...

... انتظامیہ ... گوادر ... دو حصوں میں ... گوادر ... بقیہ نمبر 32 صفحہ 5 پر

طوفان سے زیادہ ... چل رہی ہے۔ گوادر شہر باڑ لگانے کے خلاف 12 مئی کو شام 4 بجے جاوید کمپلیکس تا شہدائے جیونی چوک تک احتجاجی ریلی نکالی جائے گی۔ باڑ کے خلاف تمام سیاسی جماعتوں کو متحد کرنے کی کوشش، جدوجہد کی جائے گی۔ ان خیالات کا اظہار بلوچ یکجہتی کمیٹی کے رہنماؤں صبغت اللہ بلوچ، ... نے گوادر پریس کلب میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ گوادر میں باڑ کا منصوبہ شروع ہو چکا ہے جس میں گوادر کے چاروں ... کسی باہری کو بھی شہر سے باہر ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ گوادر کو باڑ کے اندر بند کرنا کالونائزیشن کی بدترین شکل ہے اور ہم اس نوآبادیاتی منصوبے کے خلاف مزاحمتی تحریک چلائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت گوادر کو چاروں اطراف باڑ میں کر کے یہاں پر دنیا کا سب سے بڑا انسانی جیل بنانے جا رہی ہے۔ جس سے گوادر بہت جلد اپنی خوبصورت ساحل کے ساتھ دنیا کا انوکھا شہر نما جیل بننے والا ہے ایک ایسا جیل جس میں پورے خاندان پابند سلاسل ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ باڑ لگانے کے بعد شہریوں کو اپنے گھر پہنچنے کے لیے گھنٹوں لائن میں کھڑے ہو کر اپنی شناخت کرانی پڑے گی۔ انہوں نے کہا کہ گوادر اب طوفان سے بڑھ کر جیل کی نظر ہونے والا ہے۔ ہمارا گوادر ہمارا "زر" اب بہت جلد باڑ کے اندر ایک زندان بننے والا ہے۔ انہوں نے کہا کہ غیر ملکیوں کے تحفظ کے نام پر گوادر کو پہلے ہی دو حصوں میں تبدیل کر دیا گیا ہے ایئرپورٹ سے لیکر گوادر پورٹ تک یہاں گوادر غیر مقامی افراد کے سہولیات کا مرکز بن چکا ہے اب نوبت آ چکی ہے کہ تحفظ کے نام پر شہر کو باڑ کے اندر بند کیا جا رہا ہے انہوں نے کہا کہ یہ کہاں کا قانون ہے کہ آپ اپنے تحفظ کے لیے ہمارا گھر جیل بنا دیں اس عمل کو ہم کالونائزیشن بدترین شکل قرار دیتے ہیں لاکھوں کی آبادی کے شہر کو محض چند غیر مقامی افراد کے لیے جیل خانے میں تبدیل کرنا غلامی کی ایک شکل ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہماری سرزمین وسائل سے مالا مال ہے اگر ہماری سرزمین یورینیم، سنگ مرمر اور سونے کے کانوں کی وجہ سے مشہور ہے تو اس کا یہ مطلب نہیں کہ ہم اپنی سرزمین پر بدترین غیر انسانی عمل کا سامنا کریں۔ انہوں نے کہا کہ ہم گوادر سمیت پورے بلوچ قوم سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ اس عمل کے خلاف ایک غیرت مند بلوچ کی حیثیت سے عملی طور پر بلوچ یکجہتی کمیٹی کی مزاحمتی تحریک کا حصہ بنیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچ یکجہتی کمیٹی 12 مئی کو شام 4 بجے جاوید کمپلیکس تا شہدائے جیونی چوک تک احتجاجی ریلی نکالی گی۔ ریلی کو کامیاب بنانے کے لیے آگے آئیں اور اس تحریک کو تب تک آگے بڑھائیں جب تک گوادر کو باڑ لگانے کا منصوبہ ختم نہیں کیا جاتا۔

نواب ثناء اللہ زہری سے جمال رئیسانی اور زمرک اچکزئی کی ملاقاتیں

ملاقات میں بلوچستان کی موجودہ سیاسی صورتحال پر تفصیل سے تبادلہ خیال کیا گیا

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما، چیف آف جھالاوان و رکن صوبائی اسمبلی نواب ثناء اللہ خان زہری سے رکن قومی اسمبلی نوابزادہ جمال خان رئیسانی نے ملاقات کی۔ جمعہ کو سابق وزیر اعلیٰ نواب ثناء اللہ خان زہری سے رکن قومی اسمبلی نوابزادہ جمال رئیسانی نے ملاقات کی دونوں رہنماؤں کے درمیان بلوچستان کی موجودہ سیاسی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ پاکستان بقیہ نمبر 30 صفحہ 5 پر

پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما، چیف آف جھالاوان و رکن صوبائی اسمبلی نواب ثناء اللہ خان زہری نے کہا ہے کہ پیپلز پارٹی کی طرح عوامی نیشنل پارٹی کی بھی طویل جدوجہد ہے امید ہے عوامی نیشنل پارٹی بلوچستان میں پیپلز پارٹی کے شانہ بشانہ کھڑی رہے گی۔ یہ بات انہوں نے جمعہ کو عوامی نیشنل پارٹی کے نومنتخب رکن اسمبلی زمرک خان اچکزئی سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ ملاقات میں دونوں رہنماؤں کے درمیان موجودہ سیاسی و معاشی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ سابق وزیر اعلیٰ نواب ثناء اللہ خان زہری نے نومنتخب رکن اسمبلی زمرک خان اچکزئی کو دوبارہ کامیاب ہونے پر مبارکباد دی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Dated: 11 MAY 2024 Page No. 9

ترقی و خوشحالی کیلئے بلوچستان میں میگا پروجیکٹس کی تکمیل ناگزیر ہے

وفاقی اور صوبائی حکومتیں عوامی مسائل کے حل، بلوچستان کی ترقی اور میگا پروجیکٹس کی بروقت تکمیل کیلئے اقدامات کریں

غیر ملکی سرمایہ کار بھی پاکستان میں سرمایہ کاری کیلئے تیار ہیں، بلوچستان کی ترقی کیلئے...

[illegible]

سیکریٹری عبداللہ خان کی زیر صدارت محکمہ صحت کی اسٹیئرنگ کمیٹی کا اجلاس

اجلاس میں وی سی بولان یونیورسٹی پروفیسر شبیر لہڑی سمیت دیگر افسران کی شرکت

کوئٹہ (ء ن) سیکریٹری صحت بلوچستان عبداللہ خان کی زیر صدارت سیشن 2024 کے لیے محکمہ صحت کی اسٹیئرنگ کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں وائس چانسلر بولان یونیورسٹی آف میڈیکل اینڈ ہیلتھ سائنسز پروفیسر شبیر احمد لہڑی، ... CPSP ... [illegible]

میونسپل کمیٹی گوادر کے ترقیاتی و غیر ترقیاتی بجٹ کی منظوری دیدی گئی

اجلاس میں صحت و صفائی کے معاملات بہتر بنانے کیلئے مشینری کی خریداری کی بھی منظوری

گوادر (بیورو رپورٹ) میونسپل کمیٹی گوادر کا ترقیاتی اور غیر ترقیاتی بجٹ اجلاس برائے مالی سال 2025-2024 بروز 8 مئی 2024 وائس چیئرمین (ایڈووکیٹ) ... کی زیر صدارت منعقد ... [illegible]

ہرنائی کے ملازمین حاضری یقینی بنائیں، ڈپٹی کمشنر

لوگوں کی مشکلات و مسائل دیکھتے ہوئے اقدامات اٹھائے جائیں گے

ہرنائی (ء ن) ڈپٹی کمشنر ہرنائی عارف خان کاکڑ کی زیر صدارت چارج سنبھالنے پر ڈی سی آفس ہرنائی کے تعارفی اجلاس کا انعقاد کیا گیا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ... [illegible]

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

علیٰ تعلقات عامہ
مت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 11 MAY 2024 P

گوادر میں دہشت گردی

گوادر کے ساحلی علاقے کے ایک گھر میں سوئے ہوئے آٹھ مزدوروں پر دیوار پھاند کر آنے والوں کی فائرنگ سے سات مزدوروں کے جاں بحق اور ایک کے زخمی ہونے کا واقعہ اسی سلسلے کی کڑی معلوم ہوتا ہے جس میں دشمن ملک کے ایجنٹ ایک طرف خوف، ہراس اور عدم تحفظ کی کیفیت پیدا کرتے ہیں، دوسری جانب واقعہ کو تعصب کا رنگ دے کر اندرون ملک عدم برداشت اور نفرت کی فضا پیدا کرنے کا منصوبہ بروئے کار لاتے ہیں۔ ملک کے مختلف حصوں میں پچھلے برسوں کے دوران بسوں سے لوگوں کو اتار کر اور باقاعدہ شناخت کرکے گولیوں کا نشانہ بنایا گیا یا مخصوص صوبے اور علاقے کے انتہائی بے وسیلہ لوگوں کو کسی اور طریقے سے ہدف بنا کر موت کے گھاٹ اتارا گیا تو اس کا واضح مقصد علاقائی عصبیت کی آبیاری رہی بدھ اور جمعرات کی درمیانی رات رہائشی کوارٹر میں سوئے ہوئے جن لوگوں کو گولیوں کا نشانہ بنایا گیا وہ سب قریبی رشتہ دار تھے مگر واردات کے بعد فرار ہونے والوں کا مقصد ضلع خانیوال کے لوگوں کی جانوں سے کھیلنا تھا تاکہ ایک خاص علاقے اور صوبے کے لوگوں میں ردعمل کی کیفیت پیدا کی جائے۔ دہشت گرد طے شدہ منصوبے اور اہداف کے تحت اپنے آقاؤں کی ہدایت کے مطابق کارروائیاں کرتے ہیں۔ اس ضمن میں انہیں سرمایہ، تربیت، اسلحے اور معلومات کے علاوہ ضروری سہولتیں مہیا کی جاتی ہیں۔ وطن عزیز سے غیر ملکی دہشت گردی نیٹ ورکس کا ایک بڑا ثبوت کئی برس قبل بھارتی بحریہ کے حاضر سروس اہم افسر کلبھوشن یادیو کی ثبوت و شواہد کے ساتھ گرفتاری کا واقعہ ہے۔ ایسے دیگر متعدد واقعات میں بعض افغانوں کی گرفتاریاں بھی شامل ہیں۔ آپریشن ضرب عضب اور آپریشن ردالفساد کے نتائج پر پانی پھیرنے کی اب جو کوششیں کی جاری ہیں، ان کے سدباب کیلئے ہمیں اپنے خفیہ اداروں کو زیادہ فعال کرنا ہوگا تاکہ دشمن کی کارروائیوں سے پہلے ہی ان کا توڑ ممکن ہو۔ اس باب میں ایک لمحے کی بھی غفلت کی گنجائش نہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No 5

Dated: 11 MAY 2024 Page No. 13

ائیرپورٹ سے ملحقہ علاقوں میں بدترین لوڈشیڈنگ

یومیہ چار گھنٹے بجلی مل رہی ہے، شکایات کے باوجود شنوائی نہیں ہو رہی، اہل علاقہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ ائیرپورٹ سے ملحقہ علاقوں [illegible] میں بجلی کی طویل غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کا سلسلہ جاری 24 گھنٹوں کے دوران صارفین کو چار گھنٹے بجلی فراہم کی جا رہی ہے صارفین نے [illegible] کوئٹہ ائیرپورٹ سے ملحقہ علاقوں میں بجلی کی غیر اعلانیہ طویل لوڈشیڈنگ کا سلسلہ گزشتہ کئی ماہ سے جاری ہے اور چوبیس گھنٹوں کے دوران صرف چار گھنٹے بجلی فراہم کی جاتی ہے۔

[illegible]

حاجی غیبی روڈ اور ملحقہ علاقوں میں طویل لوڈشیڈنگ

معمولات زندگی متاثر، پانی کی قلت کا شکار ہیں، اہل علاقہ کا کیسکو سے مطالبہ

کوئٹہ (پ ر) حاجی غیبی روڈ، عبدالصبور خان روڈ، کلی شاہ سوزئی، شالدرہ اور ملحقہ علاقوں کے مکین بجلی کی طویل لوڈشیڈنگ سے پریشان ہیں لوڈشیڈنگ کی وجہ سے برقی آلات جلنا بھی معمول بن گیا اہل علاقہ کے مطابق موسم تبدیل ہوتے ہی کیسکو کی جانب سے لوڈشیڈنگ کا دورانیہ بڑھا دیا گیا دن بھر کئی گھنٹوں تک بجلی میسر نہیں ہوتی جس سے معمولات زندگی بری طرح متاثر اور پانی کی قلت کا سامنا ہے انہوں نے مطالبہ کیا کہ اعلیٰ حکام علاقے میں بجلی کی فراہمی کیلئے اقدامات اور لوڈشیڈنگ ختم کریں ورنہ کیسکو کے خلاف احتجاج پر مجبور ہوں گے۔

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Dated: 11 MAY 202[illegible] Page No. 16

ڈاکو کا مغویوں پر بہیمانہ تشدد، ان کے خلاف کارروائی کب ہوگی

کندھ کوٹ سی سیکشن تھانہ کی حدود میں رہنے والے پٹھان برادری کے معصوم کمسن بچے کو مسلح افراد نے 25 روز قبل اغوا کیا تھا، ڈاکوؤں نے بچے کے ورثا سے 25 لاکھ روپے تاوان طلب کیا ہے جو ادا نہ کرنے پر بے رحم وحشی ڈاکوؤں نے درندگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے معصوم مغوی بچے کو زنجیر سے باندھ کر لٹکا دیا پھر اس کی ویڈیو بنائی اور خود ہی سوشل میڈیا پر وائرل بھی کردی، اس ویڈیو میں بیچارہ درد و تکلیف سے چیخیں مار رہا ہے۔ اس ویڈیو کے وائرل ہونے کے بعد عوام میں شدید غم و غصہ پایا جارہا ہے، عوام کا کہنا ہے کہ حکومت، یا کسی ریاستی ادارے کے خلاف کوئی سوشل میڈیا پر ایک جملہ لکھ دے تو راتوں رات اسے اٹھالیا جاتا ہے، یہاں سندھ کے ڈاکو سوشل میڈیا پر انٹرویوز دے رہے ہیں، اپنے ظلم و جبر کی ویڈیوز اپ لوڈ کررہے ہیں لیکن کسی ادارے کے کان پر جوں تک نہیں رینگ رہی۔ یہی اگر کسی سیاستدان، وزیر، فوجی یا بیوروکریٹ کا بچہ اغوا ہوا ہوتا تو پھر یہ ڈاکو صفحہ ہستی سے مٹ چکے ہوتے، لیکن جب تک ڈاکو عوام کو لوٹنے میں مصروف اور ان پر تشدد کررہے ہیں تب تک پولیس، رینجرز اور فوج کسی کو کوئی مسئلہ نہیں ہے۔

یہ واقعی بڑا المیہ ہے، عوام کسی جگہ احتجاج کریں تو راتوں رات سی سی ٹی وی فوٹیج اور سوشل میڈیا پر اپ لوڈ ہونے والی ویڈیوز سے ان کی شناخت کرکے انہیں اٹھالیا جاتا ہے، جبکہ یہی کام اگر ڈاکو کریں تو حکومت اور ریاستی ادارے سب خاموش تماشائی بنے رہتے ہیں، اس وقت وہ ساری ٹیکنالوجی کہاں چلی جاتی ہے جو عوام کے خلاف فوری طور پر استعمال کی جاتی ہے؟ یہ بڑا سوال ہے اور ان مٹھی بھر ڈاکوؤں سے ریاست مسلسل بلیک میل کیوں ہورہی ہے؟ لاکھوں سیاسی کارکنوں کو برسوں سے غائب یا جیل میں قید کردیا گیا ہے لیکن ان چند ڈاکوؤں کو ہر قسم کی کھلی چھوٹ ہے، وہ اسلحہ لے کر شہروں میں دندناتے پھر رہے ہیں، آئے روز ویڈیوز اپ لوڈ کررہے ہیں اور کوئی ادارہ ان کے خلاف کارروائی کرنے میں دلچسپی نہیں لے رہا۔

سندھ و بلوچستان کے ڈاکو و اغواکار آج تک ریاستی اداروں کے قابو میں نہیں آسکے یا ادارے ان کو پکڑنا ہی نہیں چاہتے، سندھ و بلوچستان دونوں صوبوں میں مزدوروں، کان کنوں اور دیگر نچلی سطح کے ملازمین کو اغوا کیا جانا معمول بن چکا ہے، مزدوروں کا قتل عام ہورہا ہے اور پولیس، رینجرز اور دیگر قانون نافذ کرنے والے ادارے ان کو پکڑنے میں بے بس ہیں، سیاسی قائدین اور وزراء بھی ہر واردات کے بعد مذمتی بیانات تک محدود ہیں، ان ڈاکوؤں اور اغواکاروں کے خلاف دیرپا سطح قانون سازی کی گئی ہے اور نہ ہی کبھی پولیس، رینجرز اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں نے ان کے خلاف صحیح معنوں میں کارروائیاں کیں، میڈیا پر چند دنوں نام نہاد کارروائیاں دکھائی جاتی ہیں لیکن نتیجہ وہی صفر کا صفر ہوتا ہے۔ ڈاکوؤں اور اغواکاروں کی تعداد دن بدن بڑھتی جارہی ہے، ان کو گرفتار کرنا اور سزائیں دلوانا ممکن نظر نہیں آتا۔

ریاستی ادارے عوام کو ڈرانے دھمکانے میں مصروف ہیں، کبھی بجلی چوروں کے خلاف کارروائی کے نام پر تو کبھی ٹیکس چوری کے نام پر، ان دونوں معاملات میں بھی آج تک حقیقی معنوں میں کارروائی نہیں ہوئی نہ تو کبھی بڑے بڑے بجلی و گیس چور پکڑے گئے اور نہ ہی کھربوں روپے کی جائیدادیں بنانے والوں سے ٹیکس وصول کیا جاسکا۔ پاکستان میں پیدا ہونے والے وہ بچے جن کے والدین نے کبھی بیرون ملک کاروبار نہیں کیا وہ بھی بیرون ملک کھربوں کی جائیدادوں کے مالک ہوگئے لیکن کسی نے ان سے نہیں پوچھا کہ یہ پیسا ان کے پاس کیسے آیا، عدالتوں میں شہزادوں کے خطوط دکھا کر یا خود کو دوسرے ملک کا شہری بنا کر قانونی بے ضابطگیوں کا فائدہ اٹھاتے ہی نظر آئے مگر کھربوں روپے کے ٹیکس چور، بجلی و گیس چوروں کے خلاف کبھی کارروائی نہیں ہوئی۔ یہی حال بڑے ڈاکوؤں کا بھی ہے، کوئی عام شہری ذرا سی غلطی کردے تو فوری طور پر گرفتار کرلیا جاتا ہے، اور اگر وہی کوئی بڑا گروہ بنالے تو ریاست اس سے مذاکرات کرتی ہے، ریاست کی اسی کمزوری کی وجہ سے تمام صوبوں میں بڑے بڑے گینگ (گروہ) بنے ہوئے ہیں جو قانون کو کسی خاطر میں نہیں لاتے۔ ویسے تو آئین و قانون کو ریاستی ادارے بھی کسی خاطر میں نہیں لاتے، گویا ملک کا آئین و قانون صرف کمزور شہری کے لیے رہ گیا ہے، جس کے پاس اثر و رسوخ ہے اسے کوئی پوچھنے والا نہیں، وہ جو چاہے کرے، یہ تاثر انتہائی غلط ہے، اسے ختم کرنے کے لیے بڑے ڈاکوؤں اور چوروں کے خلاف کارروائی وقت کی ضرورت بن چکی ہے، بصورت دیگر عوام کو بڑے بڑے گروہوں میں تبدیل ہونے میں زیادہ وقت نہیں لگے گا۔

CamScanner

بلوچستان میں پنجاب سے گئے مزدوروں کا قتل

گوادر کے علاقے سربندر میں خانیوال سے تعلق رکھنے والے سات محنت کشوں کو قتل کر دیا گیا ہے۔ تمام مقتولین کا تعلق ایک ہی خاندان سے بتایا جا رہا ہے۔ یہ محنت کش اس وقت نشانہ بنے جب نامعلوم مسلح افراد نے ان کے رہائشی کوارٹر میں گھس کر ان پر سوتے وقت فائرنگ کر دی۔ گوادر پولیس کا کہنا ہے کہ واقعہ رات تقریباً 3 بجے پیش آیا۔ مقتولین گوادر سے 25 کلومیٹر دور سربندر میں ایک حجام کی دکان پر کام کرتے تھے۔ ایس ایس پی گوادر کی جانب سے جاری کی گئی ہلاک شدگان کی فہرست کے مطابق، جاں بحق ہونے والوں کا تعلق پنجاب کے خانیوال اور لودھراں اضلاع سے ہے، جب کہ دو بھائیوں کا تعلق ملتان، خانیوال سے ہے۔ وزیر اعظم شہباز شریف نے واقعے کی مذمت کی ہے اور متاثرہ خاندانوں سے اظہار تعزیت کیا۔ انہوں نے ایسے ہر واقعہ کے بعد جو روایتی جملے ادا کیے جاتے ہیں ایک بار پھر ادا کیے کہ دہشت گردی کا یہ واقعہ ملک دشمنوں کی بزدلانہ کارروائی ہے۔ ہم دہشت گردی کو جڑوں سے اکھاڑ پھینکنے کے لیے پرعزم ہیں۔ وزیر داخلہ محسن نقوی نے بھی اسی طرح کے جذبات کا اظہار کیا کہ انہیں سات مزدوروں کی ہلاکت پر گہرا دکھ ہوا ہے۔ وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیاء اللہ لانگو نے بھی دکھ کا اظہار کرتے ہوئے دہشت گردوں سے سختی سے نمٹنے کا عزم دہرایا۔ انہوں نے کہا کہ واقعہ کی رپورٹ طلب کر لی گئی ہے اور مختلف پہلوؤں سے تحقیقات کی جا رہی ہیں۔

بلوچستان میں پنجاب سے محنت مزدوری کے لیے گئے افراد کا قتل معمول بن چکا ہے۔ رواں برس تیرہ اپریل کو حکام نے بتایا کہ نوشکی، بلوچستان کے قریب پنجاب سے تعلق رکھنے والے نو افراد کو اس وقت قتل کر دیا گیا، جب مسلح افراد نے انہیں ایک بس سے زبردستی اتار کر ان کے شناختی کارڈ دیکھے اور پنجاب سے تعلق ظاہر ہونے پر گولی مار دی۔ مقامی حکام نے بتایا تھا کہ "تقریباً 10 سے 12 مسلح افراد نے نوشکی کے قریب سلطان چڑھائی کے قریب کوئٹہ تفتان ہائی وے N-40 کو بند کر دیا اور ایک بس سے نو مسافروں کو اغوا کر لیا۔" اغوا کیے گئے مسافروں کی لاشیں ڈیڑھ گھنٹے کے بعد قریبی پل کے نیچے سے ملی تھیں۔ یہ واضح نہیں ہو سکا تھا کہ آیا ان کا سامان لوٹا گیا تھا یا نہیں۔ نوشکی کے اسٹیشن ہاؤس آفیسر نے بتایا تھا کہ نو متاثرین کا تعلق پنجاب سے تھا۔ شناختی دستاویزات کے مطابق متاثرین، جن میں تمام مرد تھے، کا تعلق وزیر آباد، منڈی بہاؤالدین اور گوجرانوالہ سے تھا۔ پولیس نے بتایا کہ اسی ہائی وے پر ایک الگ حملے میں، بندوق برداروں کے گھیرے سے گزرنے کی کوشش کرنے والی ایک کار پر فائرنگ کی گئی، جس سے ایک مسافر ہلاک اور چار زخمی ہو گئے۔

گزشتہ سال اکتوبر میں بلوچستان کے ضلع کیچ کے علاقے تربت میں نامعلوم مسلح افراد نے پنجاب سے تعلق رکھنے والے چھ مزدوروں کو گولی مار کر ہلاک کر دیا تھا۔ ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر (ڈی پی او) امام بخش نے بتایا تھا کہ متاثرین ایک مقامی ٹھیکیدار کے گھر میں مقیم تھے اور تعمیراتی کام کے لیے وہاں موجود تھے جب وہ حملے کا نشانہ بنے۔ پولیس کے مطابق ہلاکتیں ٹارگٹ کلنگ کی ہیں۔ تمام متاثرین کا تعلق پنجاب کے مختلف علاقوں سے تھا، جس سے اندازہ ہوتا ہے کہ انہیں ان کے نسلی پس منظر کی وجہ سے نشانہ بنایا گیا۔ اسی طرح کا ایک واقعہ 2015 میں پیش آیا جب مسلح افراد نے تربت کے قریب مزدوروں کے کیمپ پر صبح سے پہلے حملے میں 20 تعمیراتی کارکنوں کو ہلاک اور تین کو زخمی کر دیا۔ بلوچستان کے حکام کا کہنا تھا کہ "مزدور کیمپ میں سو رہے تھے جب حملہ آوروں نے حملہ کیا۔" کمشنر مکران ڈویژن نے بتایا تھا کہ "دو پک اپ اور موٹر سائیکلوں پر سوار تقریباً 50 مسلح افراد صبح 1:40 بجے کیمپ پر آئے اور کارکنوں پر فائرنگ کی۔" لیویز فورس کے آٹھ اہلکاروں کو تفتیش کے لیے حراست میں لے لیا گیا کیونکہ حکام کے مطابق، انہوں نے حملہ آوروں کے خلاف مزاحمت نہیں کی۔ سرفراز بگٹی، جو اس وقت صوبائی وزیر داخلہ تھے، نے کہا تھا کہ ان گارڈز کو غفلت برتنے پر کارروائی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ "متاثرین کا تعلق سندھ اور پنجاب سے تھا۔ وہ تربت سے 15 کلومیٹر دور گوگدان میں ایک ندی پر پل بنانے والی نجی تعمیراتی کمپنی کے لیے کام کر رہے تھے۔ جناب سرفراز بگٹی نے کہا تھا کہ حملہ آور بلوچ نہیں تھے۔ دہشت گردوں کی کوئی ذات، عقیدہ یا مذہب نہیں ہوتا۔ لیکن پھر بھی پنجاب سے گئے مزدوروں کے قتل کا سلسلہ نہیں رک پایا۔

بلوچستان میں سی پیک منصوبوں پر تعمیراتی کام جاری ہیں بلوچستان میں افرادی قوت کی کمی کے باعث کمپنیوں کو دوسرے صوبوں سے مزدور منگوانا پڑتے ہیں۔ یہ حکومت کی ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ ان مزدوری کی سکیورٹی کا انتظام کرے۔ حملہ آوروں کا یہ جواز بھی بیکار ہے کہ وہ اپنے لوگوں کی موت کا بدلہ ان مزدوروں کو قتل کر کے لیتے ہیں۔ یہ مزدور کسی سیاسی یا انتظامی مشینری کا حصہ نہیں اس لیے انہیں قتل کرنا درست نہیں۔ دوسری طرف غفلت یا بھول چوک سے ایک دو واقعات ہوتے ہیں جب ایسے واقعات کا سلسلہ رکنے میں نہ آئے تو یہ سمجھا جاتا ہے کہ قانون نافذ کرنے والے ادارے کسی وجہ سے اپنا کام نہیں کر رہے۔ ان مزدوروں کے خاندان تکلیف سہتے ہیں، ملک میں انتشار پھیلتا ہے اور سرمایہ کاری متاثر ہوتی ہے اس لیے اس نوع کے واقعات کا انسداد فوری ہونا چاہیے۔

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Sheet No 6 Dated: 11 MAY 2024 Page No. 17

Security failure

No day passes in Balochistan without the tragic incidents. Once again unknown armed men killed seven barber shop workers in Gwadar the Port city of Balohcistan. Reportedly, the unidentified gunmen opened fire at the workers who were sleeping in their two-bedroom apartment near the Gwadar Fish Harbour in Surbandar area. All the laborers belonged to Khanewal district of Punjab province. Balochistan Chief Minister Sarfraz Bugti condemned the attack and extended his condolences to the victims' families. Bugti said that "all kinds of force will be used to arrest the terrorists and their facilitators." He said there is no soft corner and no place for terrorists and their facilitators in Pakistan. Unfortunately, it is not the first time that workers from Punjab have been killed in Balochistan province. Last month, at least 11 people were gunned down by unknown assailants in two separate incidents in the province's Nushki district. Nine of the deceased, who hailed from Punjab, were traveling in a bus on the national highway from Quetta to Taftan when they were stopped by militants who took them away.

The recent killings of innocent workers are a stark reminder of the precarious security situation in the province. These brutal acts not only shatter lives but also erode the very foundation of a just society. The responsibility for the safety of its citizens lies squarely with the government. The repeated failure to provide adequate security to the people particularly hailing from Punjab in Balochistan raises troubling questions. Where are the security forces? What measures are being taken to prevent such attacks? The families of the victims deserve more than empty condolences. They deserve answers and assurance that their loved ones did not die in vain. The government must demonstrably step up its efforts. Deploying additional security personnel, improving intelligence gathering, and proactively eliminating safe havens for terror groups are crucial steps. Ensuring swift and impartial investigations into these killings is essential. Perpetrators must be brought to justice to deter future violence. Similarly, the government must address the underlying grievances that fuel extremism in the region. The apparent aim of these reprehensible acts is to foment ethnic unrest by targeting individuals of a certain ethnicity or regional background. While locals in Balochistan should be given preference in jobs, there can be absolutely no justification for targeting workers from outside the province trying to make an honest living there. Most of the victims are driven by poverty to leave their homes and families behind just to ensure their loved ones have food on the table. If locals are given employment opportunities narrative of the separati[...] will be seriously punctured. All citiz[...] of Pakistan deserve to live in peace [...] security. It is the provincial gove[...]ment's duty to ensure the security [...] masses. Until then, these brutal killi[...] will serve as a constant reminder [...] failing system and the human cos[...] inaction. Let us stand in solidarity [...] the victims' families and demand jus[...] Let us not allow these acts of violen[...] break our collective spirit. Balochi[...] deserves peace, and it is our colle[...] responsibility to fight for it.

Gwadar outrage

The recent wave of violent attacks targeting individuals from Punjab in Balochistan has once again thrust the province into the spotlight, underscoring the urgent need for decisive action to address the escalating insecurity and bloodshed in the region. The tragic incident in Surbandar, where seven innocent men were ruthlessly murdered as they slept, serves as a grim reminder of the persistent challenges facing Balochistan and the imperative of a comprehensive response to combat terrorism and uphold justice. These reprehensible acts of violence, including previous incidents in Noshki and Turbat, have not only claimed innocent lives but also threatened to stoke ethnic tensions and sow discord among different segments of society. The recent attacks targeting individuals from Punjab in Balochistan demand a united and concerted effort to combat terrorism, uphold justice, and promote reconciliation and peace in the region. It is imperative that all stakeholders, including the government, civil society, and the international community, work together to address the root causes of violence and create an environment where all individuals can live and work in safety and dignity. Only through collective action and a firm commitment to justice can we hope to end the cycle of violence and pave the way for a brighter future for the people of Balochistan. It is essential to unequivocally denounce such heinous crimes and ensure that those responsible are swiftly brought to justice. While it is important to prioritize employment opportunities for locals in Balochistan, it is equally crucial to uphold the fundamental rights of individuals to live and work in any part of Pakistan without fear of discrimination or violence based on their ethnicity or regional origin. The political leadership's condemnation of these barbaric attacks is a positive step in reaffirming the government's commitment to safeguarding the rights and security of all citizens. However, words alone are not sufficient in the face of such senseless violence.

Concrete actions must be taken to address the root causes of extremism and terrorism in Balochistan and prevent further loss of innocent lives. The call for a political dialogue in the province must be backed by substantive measures to address the grievances of marginalized communities and address the economic, social, and political challenges facing Balochistan. Furthermore, it is essential to acknowledge the potential role of external forces in fueling instability and violence in Balochistan. With increasing foreign investments and economic interests in the region, there is a pressing need to protect both local populations and foreign stakeholders from the threat of terrorism and extremism. By enhancing security measures and holding accountable those perpetrating violence, the government can create a conducive environment for sustainable development and economic progress in Balochistan. Balochistan's path to peace and prosperity is inseparable from the eradication of terrorism and the establishment of a just and inclusive society. By addressing the grievances of marginalized communities, promoting social cohesion, and fostering economic opportunities for all, we can undermine the appeal of extremist ideologies and build a more stable and secure future for the province.

CamScanner